O

مَیں سمجھتا تھا پرانے گُل گئے
بے خودی میں زخمِ دل پھر کُھل گئے

وزن کیا ہونے لگا اعمال کا
آپ، مَیں، وہ، باری باری تُل گئے

اُڑ گئے سارے پرندے نفس کے
قلب میں روشن دریچے کُھل گئے

جتنے ماضی حال کے جنجال تھے
ایک ہی فرصت میں سارے دُھل گئے

خود سے خود کو ڈھونڈ ہی ڈالا عماد
ہم ادھورے آئے، واپس گُل گئے

https://emad-ahmad.com/